احتلام ہو، لیکن منی کے صرف دو تین قطرے نکلیں تو غسل لازم ہوگا؟

دارالافتاء اھلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیانِ شرع متین اس مسئلے میں کہ اگر کسی کو احتلام ہوجائے لیکن جب وہ سو کر اٹھا تو عام طور پر جس طرح منی خارج ہوتی ہے اس طرح نہیں تھا بلکہ اس کے کپڑوں پر منی کے صرف دو تین قطرے تھے، تو کیا ایسی صورت میں بھی غسل کرنا ضروری ہوگا؟

جواب

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

جی ہاں! بیان کردہ صورت میں غسل فرض ہوگا۔

اس کی تفصیل یہ ہے کہ جہاں منی کے خارج ہونے سے غسل فرض ہوتا ہے وہاں اس میں قلیل و کثیر کا کوئی فرق نہیں بلکہ کثیر کی طرح قلیل منی کا خروج بھی غسل کے وجوب کا سبب ہے۔ اس پر درج ذیل عباراتِ فقہاء دلالت کرتی ہیں:

تحفۃ الفقہاء میں ہے:

”فأما إذا انفصل عن شهوة وخرج لا عن شهوة فعلى قول أبي حنيفة ومحمد يجب الغسل وعلى قول أبي يوسف لا يجب۔۔۔۔وفائدة الخلاف تظهر في ثلاث مسائل۔۔۔والثانية إذا اغتسل الرجل من الجنابة **<u>ثم خرج منه شيء من المني</u>**“

ترجمہ: شہوت سے منی جدا ہوا اور شہوت سے خارج نہ ہو تو طرفین کے قول پر غسل واجب ہے اور امام ابو یوسف کے قول پر واجب نہیں۔۔۔ ثمرہ خلاف تین مسائل میں ظاہر ہوگا۔۔۔ دوسرا یہ کہ اگر کسی نے جنابت سے غسل کرلیا پھر اس میں سے منی کا کچھ حصہ خارج ہوا (تو طرفین کے نزدیک غسل فرض ہوگا)۔ (تحفۃ الفقہاء، ج 1، ص 26، دار الکتب العلمیۃ)

اور اسی مسئلہ میں ہندیہ کے الفاظ ہیں:

”**ثم خرج بقية المني** فعليه أن يغتسل“

ترجمہ: پھر بقیہ منی خارج ہوئی تو اس پر غسل کرنا لازم ہے۔ (الفتاوی الہندیۃ، ج 1، ص 14، دار الفکر)

عنایہ میں ہے :

"التقاء الختانين سبب الإنزال ۔۔۔ وقد يخفى الإنزال **لقلة المني** فيقام الالتقاء مقام الإنزال"

ترجمہ : دخول انزال کا سبب ہے ۔ ۔ ۔ اور کبھی منی کی قلت کی وجہ سے انزال مخفی رہتا ہے تو فقط دخول کو انزال کے قائم مقام قرار دیا گیا ۔ (العنایہ شرح الھدایہ، ج 1، ص 63، 34، دار الفکر)

محقق علی الاطلاق ابن ہمام رحمہ اللہ فرماتے ہیں :

"لأن وصف الجنابة متوقف على خروج المني ظاهرا أو حكما عند كمال سببه **مع خفاء خروجه لقلته** ۔۔۔ وهذا علة كون الإيلاج فيه الغسل"

ترجمہ : وصف جنابت خروج منی پر موقوف ہے چاہے وہ ظاہراً ہو یا حکماً جبکہ سبب کامل ہو کہ اس حال میں منی کی قلت کی وجہ سے خروج مخفی ہوتا ہے ۔ ۔ ۔ یہ دخول کی صورت میں غسل فرض ہونے کی علت ہے ۔ (فتح القدیر للکمال ابن الھمام، ج 1، ص 64، دار الفکر)

امام احمد رضا خان رحمہ اللہ لکھتے ہیں :

"والقلة ايضا لا تنفى المنى لان الكثرة لا تلزمه الا ترى ان الشرع اوجب الغسل بايلاج الحشفة فقط وان اخرجها من فوره ولم ير عليها بلة اصلا سوى نداوة من رطوبة الفرج وما هو الا لان الايلاج مظنة خروج المنى وربما يكون قليلا لا يحس به"

ترجمہ : اور کم ہونا بھی منی کی نفی نہیں کرتا اس لئے کہ اس کے لئے زیادہ ہونا کوئی ضروری نہیں ۔ دیکھئے شریعت نے وقتِ جماع صرف مقدارِ حشفہ داخل کرنے پر غسل واجب کر دیا ہے اگرچہ فوراً نکال لیا ہو اور اس پر کوئی تری نظر بھی نہ آتی ہو سوا اس کے کہ رطوبت فرج کی کچھ نمی ہو ۔ اس کا سبب یہی ہے کہ داخل کرنا خروج منی کا مظنّہ ہے (گمان غالب کا محل ہے) اور منی بعض اوقات اتنی کم ہوتی ہے کہ اس کا احساس نہیں ہوتا ۔ (فتاوی رضویہ، ج 1 (ب)، ص 665، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

اور احتلام میں بھی قلیل منی کے خروج کی صورت میں غسل کے واجب ہونے کے حکم سے مستثنیٰ نہیں ۔ امام اہل سنت فرماتے ہیں :

"ان الكثرة لا تلزم الامناء فقد لا ينزل الا قطرة او قطرتان كما عرف فى مسألة التقاء الختانين قال فى الهداية قد يخفى عليه لقلته ۔۔۔ وزاد فى الحلية لقلته مع غلبة الحرارة المجففة له ۔۔۔ أقول: **والامر فى النائم اظهر** فقد يتجاوز بعضه الاحليل وينشفه بعض ثيابه ولا يحس به لقلته"

ترجمہ: منی نکلنے کے لئے زیادہ ہونا کوئی ضروری نہیں، کبھی ایسا ہوتا ہے کہ قطرہ دو قطرہ آتا ہے، جیسا کہ التقائے ختانین کے مسئلہ میں معلوم ہوا، ہدایہ میں فرمایا: منی قلت کی وجہ سے اس پر مخفی رہ جاتی ہے۔۔۔اور حلیہ میں اضافہ کے ساتھ کہا: کیوں کہ وہ کم ہوتی ہے ساتھ ہی اسے خشک کرنے والی حرارت غالب ہوتی ہے۔۔۔اَقول: اور معاملہ سونے والے کے بارے میں اور زیادہ واضح ہے کیونکہ کبھی ایسا ہوتا ہے کہ کچھ منی احلیل سے تجاوز کرکے کپڑے میں جذب ہوجاتی ہے اور قلیل ہونے کی وجہ سے محسوس نہیں ہوتی۔ (فتاوی رضویہ، ج1(ب)، ص687، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مفتی محمد قاسم عطاری

فتوی نمبر: HAB-0389

تاریخ اجراء: 06 محرم الحرام 1446ھ/13 جولائی 2024ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.daruliftaahlesunnat.net
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net